مرکزی بجٹ مالی سال 2026-27: مینوفیکچرنگ سیکٹر ہندوستان کی ترقی کے اگلے مرحلے کو چلا رہا ہے

کلیدی نکات

- ہندوستان کی مینوفیکچرنگ کی کارکردگی **مالی سال 2025-26 کی پہلی سہ ماہی میں 7.72 فیصد اور دوسری سہ ماہی میں 9.13 فیصد کی جی وی اے نمو** کے ساتھ مضبوط ہوئی ہے۔
- **درمیانے اور اعلیٰ ٹیکنالوجی کی صنعتیں ہندوستان کی مینوفیکچرنگ ویلیو ایڈڈ میں 46.3 فیصد کا حصہ ڈال رہی ہیں**
- مرکزی بجٹ 2026-27 میں **سات اسٹریٹیجک اور فرنٹیئر شعبوں میں مینوفیکچرنگ کو بڑھانے پر توجہ دی گئی ہے**
- **سمندری غذا سے لے کر مائکروویو اوون اور جوتے سے لے کر ہوائی جہاز کی تیاری تک کی مصنوعات کے لیے ان پٹ پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی سے چھوٹ دی گئی۔**
- مرکزی بجٹ 2026-27 **10,000 کروڑ روپے کے ایس ایم ای گروتھ فنڈ اور 2,000 کروڑ روپے کے ٹاپ اپ کے ساتھ سیلف ریلیئنٹ انڈیا فنڈ کے ساتھ چیمپئن ایس ایم ایز بنانے** کو فروغ دیتا ہے

تعارف

ہندوستان تیزی سے ترقی کرنے والی صنعتی معیشتوں میں سے ایک بن کر ابھرا ہے، جس نے ناہموار عالمی صنعتی کارکردگی کے درمیان لچک کا مظاہرہ کیا ہے ۔ جبکہ کیلنڈر سال 2025 کی تیسری سہ ماہی میں عالمی مینوفیکچرنگ آؤٹ پٹ میں 0.7 فیصد کا معمولی اضافہ ہوا۔ اسی عرصے کے دوران **ہندوستان نے مینوفیکچرنگ آؤٹ پٹ میں 1.3 فیصد اضافہ ریکارڈ** کیا۔ یہ کارکردگی گھریلو بنیادی اصولوں کی طاقت اور صنعتی توسیع کے لیے پائیدار پالیسی حمایت کی عکاسی کرتی ہے۔

مینوفیکچرنگ آج اصلاحات، سیکٹرل اقدامات اور لچکدار سپلائی چین کے ساتھ **2047 تک 35 ٹریلین ڈالر کی معیشت** بننے کے ہندوستان کے عزم کے لیے ترقی کے انجن کے طور پر بیٹھتی ہے۔ اس اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، **مرکزی بجٹ 2026-27** نے سرمایہ کاری کی ترغیبات، اختراع، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور صنعتی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہدف شدہ اقدامات کے ذریعے مینوفیکچرنگ کے لیے حمایت کو تقویت دی ہے۔

تین متعین کرتووں کی بنیاد پر، مینوفیکچرنگ کا شعبہ ہندوستان کی ترقی، روزگار پیدا کرنے، برآمدی مسابقت اور طویل مدتی معاشی تبدیلی کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔

ہندوستان کے مینوفیکچرنگ شعبے کی کارکردگی

مینوفیکچرنگ کا شعبہ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی صنعتی رفتار کے ایک اہم ستون کے طور پر ابھر رہا ہے۔ سرمایہ کی حمایت اور پالیسی پر مبنی اصلاحات کے ساتھ، پیداوار، سرمایہ کاری، اور کاروباری جذبات کے اشارے میں حالیہ اعداد و شمار صنعتی اور مینوفیکچرنگ کی سرگرمیوں میں مسلسل مضبوطی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

ہندوستان کی صنعتی اور مینوفیکچرنگ کی رفتار میں اضافہ

مالی سال 2025-26 کی پہلی ششماہی میں **حقیقی صنعتی جی وی اے سال بہ سال 7 فیصد کی شرح سے بڑھ رہا ہے**۔ یہ رفتار سال میں مزید بڑھ گئی کیونکہ دسمبر 2025 میں **صنعتی پیداوار میں 7.8 فیصد اضافہ ہوا**، جو نومبر 2025 میں 7.2 فیصد (آر ای) کی اعلیٰ نمو درج کرنے کے بعد **دو سالوں میں سب سے مضبوط توسیع ہے**۔

یہ توسیع جو صنعتی پیداوار کے اشاریہ (آئی آئی پی) میں بھی جھلکتی ہے **بنیادی طور پر مینوفیکچرنگ سیکٹر کی وجہ سے ہے جس نے دسمبر 2025 میں 8.1 فیصد کا اضافہ درج کیا ہے**۔ اس کے اندر، کمپیوٹر اور الیکٹرانک مصنوعات (34.9 فیصد) موٹر گاڑیوں اور ٹریلرز (33.5 فیصد) اور دیگر نقل و حمل کے سامان (25.1 فیصد) میں مضبوط ترقی ریکارڈ کی گئی تھی۔

مینوفیکچرنگ کی کارکردگی حالیہ سہ ماہیوں میں مزید مضبوط ہوئی ہے۔ **مالی سال 26-2025 میں پہلی سہ ماہی میں 7.72 فیصد اور دوسری سہ ماہی میں 9.13 فیصد کی جی وی اے نمو** کے ساتھ اعلیٰ قیمت کی پیداوار کی طرف بتدریج تبدیلی بہتر صنعتی بنیادی ڈھانچہ اور ٹیکنالوجی کو وسیع پیمانے پر اپنانے اور رسمی شکل دینے سے اس شعبے میں بڑھتی ہوئی صنعتی صلاحیت کی عکاسی ہوتی ہے۔

مانگ اور کاروباری توقعات میں بہتری کے ساتھ اعتماد بڑھتا ہے

مارچ 2023 سے مینوفیکچرنگ پرچیزنگ منیجرز انڈیکس (پی ایم آئی) مضبوطی سے توسیعی زون (50 نشان سے اوپر) میں رہنے کے ساتھ **مستقبل کے اشارے ہندوستان کے صنعتی شعبے میں امید کی عکاسی کرتے رہتے ہیں۔ جنوری 2026 میں پی ایم آئی 55.4 پر کھڑا ہوا، جو اس کی طویل مدتی اوسط سے زیادہ ہے، جو اس شعبے کی صحت میں مسلسل بہتری کی نشاندہی کرتا ہے۔**

مینوفیکچرنگ شعبے کا آر بی آئی کا انڈسٹریل آؤٹ لک سروے

- خام مال کی لاگت، مالیاتی لاگت اور تنخواہ کے اخراجات کے دباؤ میں متوقع آسانی کے ساتھ **مالی سال 26-2025 کی پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں مالی سال کی دوسری سہ ماہی میں کاروباری تشخیص انڈیکس** میں بہتری آئی ہے۔
- **مالی سال 26-2025 کی تیسری سہ ماہی کے لیے مینوفیکچررز مانگ** اور کم لاگت کے دباؤ، بہتر قیمت کی وصولی اور مستحکم کاروباری جذبات کی توقع کے بارے میں پر امید رہے۔
- **توقع ہے کہ مالی سال 26-2025 کی چوتھی سہ ماہی اور مالی سال 27-2026 کی پہلی سہ ماہی میں مانگ کے حالات مزید مضبوط ہوں گے۔**

بنیادی شعبوں کے تعاون سے صنعتی توسیع

پیداوار کے محاذ پر شعبہ جاتی رجحانات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ بھاری صنعت اور ہلکی مینوفیکچرنگ دونوں مجموعی ترقی کی حمایت کر رہے ہیں۔ **آٹھ کور انڈسٹریز (آئی سی آئی) کا انڈیکس دسمبر 2025 میں 175.7 پر رہا، جس میں دسمبر 2024 کے مقابلے میں 3.7 فیصد کی عارضی نمو ریکارڈ** کی گئی، جس میں سیمنٹ، اسٹیل، بجلی، کھاد اور کوئلے نے مہینے کے دوران پیداوار میں مثبت اضافہ درج کیا۔

سیمنٹ: ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا سیمنٹ پیدا کرنے والا ملک ہے۔ **جس کی پیداوار مالی سال 25 میں تقریباً 453 ملین ٹن تک** پہنچ گئی ہے۔ جس

سے بنیادی ڈھانچے اور تعمیراتی توسیع میں مدد ملتی ہے۔
اسٹیل: ہندوستان **دنیا کا دوسرا سب سے بڑا خام اسٹیل پروڈیوسر ہے**۔ جس میں خام اسٹیل کی **پیداوار گزشتہ سال کے مقابلے میں اپریل-اکتوبر مالی سال 2025-26 کے دوران 11.7 فیصد بڑھ گئی ہے**۔ **اس عرصے کے دوران تیار شدہ اسٹیل کی پیداوار میں بھی 10.8 فیصد کا اضافہ ہوا**۔
کوئلہ: ہندوستان کی کوئلے کی صنعت **مالی سال 25** میں تاریخی بلندیوں پر پہنچ گئی، **جس نے 1,047.52 میٹرک ٹن کوئلے کی پیداوار کی، جو پچھلے سال سے 4.98 فیصد** زیادہ ہے۔
کیمیکلز اور پیٹرو کیمیکلز: مالی سال 25 میں بڑے کیمیکلز اور پیٹرو کیمیکلز کی **پیداوار 58,617 ہزار ٹن تک پہنچنے کے ساتھ**، یہ شعبہ مضبوط روابط اور متعدد ڈاون اسٹریم صنعتوں کے ذریعے صنعتی ترقی کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے۔

جدول 1: ہندوستان کی بنیادی ان پٹ انڈسٹریز مضبوط دہائیوں کی نمو دکھاتی ہیں (ملین ٹن میں ویل)		
کور ان پٹ انڈسٹریز	**مالی سال 15**	**مالی سال 25**
سیمنٹ	270.00	453.00
ختم اسٹیل	81.86	146.69
کوئلہ	609.18	1,047.52
ماخذ: اکنامک سروے 2025-26		

ہندوستان کا مینوفیکچرنگ شعبہ اپنی عالمی موجودگی کو بڑھا رہا ہے

اقتصادی سروے 2025-26 میں اس بات پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ **درمیانے اور اعلیٰ ٹیکنالوجی کی صنعتیں اب ہندوستان کی مینوفیکچرنگ ویلیو ایڈڈ میں 46.3 فیصد کا حصہ ڈالتی ہیں، جو زیادہ نفیس پیداواری ڈھانچے کی طرف بتدریج تبدیلی کا اشارہ ہے**۔ یہ تبدیلی ہندوستان کو درمیانی آمدنی والی معیشتوں کے ایک چھوٹے گروپ میں رکھتی ہے جو مینوفیکچرنگ ویلیو چین کو مسلسل آگے بڑھا رہا ہے۔ ان فوائد کی عکاسی کرتے ہوئے، ہندوستان کی عالمی صنعتی

مسابقت میں بہتری آئی ہے۔ **مسابقتی صنعتی کارکردگی (سی آئی پی) انڈیکس میں ملک کی درجہ بندی 2022 میں 40 ویں سے بڑھ کر 2023 میں 37 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہے۔**

مینوفیکچرنگ نے ہندوستان کی برآمدی کارکردگی کو مضبوط بنانے میں بھی تعاون کیا ہے۔ **مالی سال 26 میں پہلی تین سہ ماہیوں میں سے ہر ایک نے اپنی اب تک کی سب سے زیادہ برآمدی سطح ریکارڈ کی۔** مزید برآں اپریل-دسمبر 2025 کے دوران، برآمدات 63 4.3 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جو بیرونی تجارتی کارکردگی میں مستقل لچک پر زور دیتے ہوئے سال بہ سال 4.3 فیصد کی مزید ترقی کو نشان زد کرتی ہیں۔

مینوفیکچرنگ میں ایم ایس ایم ایز کا کردار

مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) ہندوستان کی صنعتی معیشت کا مرکزی حصہ ہیں ، **جو مینوفیکچرنگ آؤٹ پٹ کا تقریباً 35.4 فیصد، برآمدات کا 48.58 فیصد اور جی ڈی پی کا 31.1 فیصد حصہ ڈالتے ہیں** ۔ جبکہ 7.47 کروڑ کاروباری اداروں میں 32.82 کروڑ سے زیادہ افراد کو روزگار فراہم کرتے ہیں، **جو انہیں زراعت کے بعد دوسرا سب سے بڑا آجر بناتے ہیں۔**

جیسا کہ ہندوستان کی مینوفیکچرنگ عالمی منڈیوں کے ساتھ مزید مربوط ہوتی ہے ۔ **ایم ایس ایم ای سپلائی چین کو مضبوط بنانے، مقامی ویلیو ایڈیشن کو فروغ دینے اور جامع علاقائی ترقی کی حمایت کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔**

بجٹ 2026-27: مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے اہم اقدامات

مرکزی بجٹ 2026-27 میں اسٹریٹجک اور فرنٹیئر شعبوں میں مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے ذریعے اقتصادی ترقی کو تیز کرنے کے لیے اقدامات کے ایک جامع سیٹ کی نقاب کشائی کی گئی۔ یہ اعلانات حکومت کے ایجنڈے پر مبنی ہیں اور فوری ضروریات (جیسے ٹیکس ریلیف اور کسٹم اصلاحات) اور طویل مدتی صلاحیت کی ترقی (جیسے نئے صنعتی مشن اور کلسٹر اسکیمیں) دونوں کو پورا کرتے ہیں۔

اسٹریٹجک سیکٹر کے اقدامات اور صنعتی ماحولیاتی نظام کی ترقی

بجٹ میں صنعتی ترقی کے اگلے مرحلے کو آگے بڑھانے کے لیے اعلیٰ اثرات اور ابھرتی ہوئی صنعتوں پر توجہ مرکوز کرنے والی نئی اسکیمیں اور پروگرام شروع کیے گئے ہیں، جن میں **سات اسٹریٹجک اور فرنٹیئر شعبوں میں مینوفیکچرنگ کو بڑھانے پر توجہ دی گئی ہے۔**

میراث صنعتی کلسٹروں کی بحالی: بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن کے ذریعے مسابقت اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن کے ذریعہ **200 وراثت والے صنعتی کلسٹروں** کو بحال کرنے کی اسکیم۔

بائیو فارما شکتی: پانچ سالوں میں 10,000 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ اس اسکیم کا مقصد ہندوستان کو حیاتیاتی اور بائیو سیملرز کے لیے عالمی مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر قائم کرنا ہے۔اس کا مقصد تحقیقی صلاحیت کو بڑھانا، 3 نئے اور اپ گریڈ شدہ **نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فارماسیوٹیکل ایجوکیشن** اینڈ ریسرچ (این آئی پی ای آر) انسٹی ٹیوٹ قائم کرنا، 1000 سے زیادہ **کلینیکل** ٹرائل سائٹس کا نیٹ ورک اور سنٹرل ڈرگس اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن (سی ڈی ایس سی او) کو مضبوط کرنا ہے۔

سیمی کنڈکٹر مشن 2.0: پہلے کے اقدامات کی بنیاد پر، یہ پروگرام **سیمی کنڈکٹر آلات اور مواد کی تیاری**، مکمل اسٹیک انڈین آئی پی کی ڈیزائننگ، سپلائی چین کو مضبوط بنانے، اور صنعت پر مبنی تحقیق و تربیتی مراکز کی تشکیل پر مرکوز ہے۔

- **مخصوص کیمیائی پارک:** گھریلو پیداوار کو فروغ دینے اور درآمدات پر انحصار کو کم کرنے کے لیے ریاستوں کو **کلسٹر پر مبنی پلگ اینڈ پلے ماڈل پر تین کیمیائی پارک** قائم کرنے میں مدد۔
- **الیکٹرانکس اجزاء مینوفیکچرنگ اسکیم (ای سی ایم ایس):** سرمایہ کاری کے وعدوں کی رفتار کو مقررہ اہداف سے آگے بڑھانے اور گھریلو اجزاء کی مینوفیکچرنگ کو تیز کرنے کے لیے اخراجات **22,919 کروڑ روپے سے بڑھ کر 40,000 کروڑ روپے** ہو گئے۔
- **نایاب ارتھ پرمیننٹ میگنیٹس اور کوریڈورز:** نایاب ارتھ پرمیننٹ میگنیٹس کی اسکیم کی بنیاد پر نومبر 2025 میں شروع کیا گیا تھا، کان کنی، پروسیسنگ، تحقیق اور مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے اوڈیشہ، کیرالہ، آندھرا پردیش اور تمل ناڈو میں مخصوص **نایاب ارتھ کوریڈورز** کی ترقی کی جائے گی۔

- **اسپورٹس گڈز مینوفیکچرنگ پہل:** کھیلوں کے سازوسامان اور مادی علوم میں مینوفیکچرنگ، تحقیق اور اختراع کو بڑھانے کے لیے مرکوز تعاون۔
- **سنٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائزز (سی پی ایس ایز) میں ہائی ٹیک ٹول رومز:** مینوفیکچرنگ انوویشن اور ہنر مندی کی حمایت کے لیے سی پی ایس ایز کے اندر صحت سے متعلق ٹول مینوفیکچرنگ، ٹریننگ اور ڈیزائن کی سہولیات کا قیام۔
- **کنسٹرکشن اینڈ انفراسٹرکچر ایکوپمنٹ (سی آئی ای) اسکیم:** اعلیٰ قیمت اور تکنیکی طور پر جدید سی آئی ای کی گھریلو مینوفیکچرنگ کو مضبوط کرنے کے لیے نئی اسکیم۔
- **کنٹینر مینوفیکچرنگ اسکیم:** عالمی سطح پر مسابقتی کنٹینر مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کی تعمیر کے لیے **پانچ سالوں میں 10,000 کروڑ روپے** مختص۔
- **ٹیکسٹائل سیکٹر کے لیے مخصوص اقدامات:** سمرتھ 2.0 کے تحت فائبر کی خود انحصاری، کلسٹروں کی جدید کاری، ہینڈلوم اور دستکاری کو مضبوط بنانے، پائیدار ٹیکسٹائل کو فروغ دینے اور ٹیکسٹائل ہنر مندی کو اپ گریڈ کرنے والے ایک **مربوط ٹیکسٹائل پروگرام** کا آغاز۔
  - **میگا ٹیکسٹائل پارکس** کو چیلنج موڈ میں تیار کیا جائے گا، جس میں تکنیکی ٹیکسٹائل سمیت قدر میں اضافے پر توجہ دی جائے گی۔
  - بہتر تربیت، ہنر مندی، پیداوار کے معیار، برانڈنگ اور دیہی صنعتوں اور کاریگروں کو فائدہ پہنچانے والے عالمی بازار کے روابط کے ذریعے کھادی، ہینڈلوم اور دستکاری کو مضبوط کرنے کے لیے **مہاتما گاندھی گرام سوراج پہل کا آغاز۔**
- **ایم ایس ایم ایز کو ترقی کے کلیدی انجن کے طور پر تسلیم کرنا:** ایم ایس ایم ایز کو مستقبل کے صنعتی چیمپئن کے طور پر ابھرنے میں مدد کے لیے ایک تین جہتی نقطہ نظر تجویز کیا گیا ہے، جس میں **اعلی صلاحیت والے کاروباری اداروں کی مدد کے لیے 10,000 کروڑ روپے کا ایس ایم ای گروتھ فنڈ** بھی شامل ہے۔ مزید برآں **مائیکرو انٹرپرائزز کو رسک کیپٹل سپورٹ فراہم کرنے کے لیے 2,000 کروڑ روپے کے ٹاپ اپ** کے ساتھ سیلف ریلائنٹ انڈیا فنڈ کو مضبوط کیا جائے گا۔

مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے کے لیے ٹیکس اور کسٹم اصلاحات

مذکورہ بالا سیکٹرل مداخلتوں کی تکمیل کے لیے **مرکزی بجٹ 27-2026 میں ٹیکس مراعات اور کسٹم ڈیوٹی اصلاحات** کا ایک سلسلہ متعارف کرایا گیا ہے جس میں ٹیکس نظام کو بہتر بنایا گیا ہے تاکہ اسے مزید مینوفیکچرنگ دوستانہ اور ایکسپورٹ سپورٹ بنایا جاسکے۔ اہم اقدامات میں شامل ہیں:

- بانڈڈ زون میں کسی بھی ٹول مینوفیکچرر کو کیپٹل گڈز، آلات یا ٹولنگ فراہم کرنے والے غیر رہائشیوں کو **پانچ سال کے لیے انکم ٹیکس سے چھوٹ۔**

- بانڈڈ گودام میں اجزاء کے گودام کے لیے غیر رہائشیوں کو **محفوظ بندرگاہ کی فراہمی**۔
- قابل اعتماد مینوفیکچررز کے لیے **ڈیوٹی پیمنٹ** ونڈو موخر کر دی گئی۔
- برآمد کے لیے سمندری غذا کی مصنوعات کی پروسیسنگ کے لیے استعمال ہونے والے مخصوص ان پٹس کی ڈیوٹی فری درآمدات کی حد کو موجودہ 1 فیصد سے بڑھا کر پچھلے سال کے برآمدی کاروبار کی ایف او بی قدر کے 3 فیصد تک کر دیں۔ **مخصوص درآمدات کی ڈیوٹی فری درآمدات کو چمڑے یا مصنوعی جوتوں** کے علاوہ جوتوں کے اوپروں کی برآمد تک بڑھا دیا گیا۔
- چمڑے یا ٹیکسٹائل گارمنٹس، چمڑے اور مصنوعی جوتوں کے **برآمد کنندگان کے لیے حتمی مصنوعات کی برآمد** کے لیے وقت میں موجودہ 6 ماہ سے 1 سال تک توسیع۔
- **مائکروویو اوون اور طیاروں کی تیاری میں استعمال ہونے والے اجزاء اور پرزوں کی تیاری میں استعمال ہونے والے مخصوص پرزوں پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی سے چھوٹ۔**
- دفاعی اکائیوں کی دیکھ بھال، مرمت یا اوورہال کی ضروریات میں استعمال ہونے والے **ہوائی جہاز کے پرزوں کی تیاری کے لیے درآمد کیے جانے والے خام مال پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی سے چھوٹ۔**
- **قابل اعتماد دیرینہ سپلائی چین والے باقاعدہ درآمد کنندگان کو رسک سسٹم میں پہچانا جائے۔**
- **الیکٹرانک سیلنگ کا استعمال کرتے ہوئے کارگو برآمد کریں جو فیکٹری کے احاطے سے جہاز تک کلیئرنس کے ذریعے فراہم کیا جائے۔**
- ایس ای زیڈ کی اہل مینوفیکچرنگ اکائیوں کے ذریعے ڈیوٹی کی رعایتی شرح **گھریلو ٹیرف ایریا میں فروخت کو آسان بنانے کے لیے ایک بار کا خصوصی اقدام۔**

ان تمام اقدامات کی جڑیں ہندوستان کو عالمی سطح پر مسابقتی مینوفیکچرنگ کا مرکز بنانے کے لیے حکومت کے مسلسل دباؤ میں ہیں۔ جو روزگار پیدا کر سکتا ہے ، فرنٹیئر ٹیکنالوجیز میں اختراع کر سکتا ہے، اور عالمی ویلیو چینز میں کامیابی کے ساتھ ضم ہو سکتا ہے۔

حکومت کے پائیدار اقدامات مینوفیکچرنگ کی ترقی کا محرک

ہندوستان کی مینوفیکچرنگ کی توسیع کو ہدف شدہ ترغیبی اسکیموں، مشن پر مبنی اصلاحات، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور اختراع پر مبنی اقدامات کے امتزاج سے تقویت مل رہی ہے جو مینوفیکچرنگ کی ترقی کے اگلے مرحلے کے لیے ایک مضبوط بنیاد بناتی ہے۔

کارکردگی سے منسلک ترغیبی (پی ایل آئی) اسکیم

پیداوار سے منسلک ترغیبی (پی ایل آئی) اسکیم جو آتم نربھر بھارت وژن کے ساتھ منسلک ہے، 14 شعبوں میں صنعتی ترقی کے لیے **ایک بڑے محرک کے طور پر ابھری ہے**۔ اس اسکیم کے تحت کلیدی فوائد الیکٹرانکس، دواسازی اور آٹو موبائل مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں نظر آرہے ہیں، جس سے ہندوستان کی عالمی مینوفیکچرنگ مسابقت کو تقویت ملتی ہے۔

- پی ایل آئی کی قیادت والی سرمایہ کاری نے **ہندوستان میں اسمارٹ فون کی پیداوار کو فروغ دیا ہے**، جس سے ملک موبائل فون مینوفیکچرنگ کا ایک بڑا عالمی مرکز بن گیا ہے۔
- پہلے تین سالوں میں، **پی ایل آئی دواسازی کی فروخت 2.63 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی**، جس میں 1.69 لاکھ کروڑ روپے کی برآمدات شامل ہیں، **مارچ 2025 تک گھریلو ویلیو ایڈیشن 83.74 فیصد تک پہنچ گیا**۔

آٹو موبائل اور آٹو اجزاء کے لیے پی ایل آئی اسکیم نے 35,657 کروڑ روپے کی مجموعی سرمایہ کاری کو راغب کیا ہے ۔ جس کے نتیجے میں ستمبر 2025 تک 48,974 روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔

نیشنل مینوفیکچرنگ مشن

بجٹ 26-2025 میں اعلان کردہ نیشنل مشن آن مینوفیکچرنگ (این ایم ایم) صنعتی ترقی کے لیے ایک کلیدی محرک کے طور پر کام کرتا ہے، **جس میں 2035 تک مینوفیکچرنگ کے جی ڈی پی شیئر میں 25 فیصد تک اضافے، 143 ملین ملازمتوں کی تخلیق، اور تجارتی برآمدات کو 1.2 ٹریلین امریکی ڈالر تک بڑھانے کا ہدف ہے**۔ گہری عالمی ویلیو چین انضمام کے ذریعے نیشنل مینوفیکچرنگ مشن کے نفاذ کے تحت درج ذیل اہم اقدامات کیے گئے ہیں:

- **مینوفیکچرنگ پر قومی مشن** پر کام جاری ہے، جس میں کاروبار کرنے میں آسانی اور لاگت، افرادی قوت کی تیاری، ایم ایس ایم ای کی ترقی، ضابطوں کو ختم کرنے، ٹیکنالوجی تک رسائی اور معیاری مینوفیکچرنگ پر توجہ دی جا رہی ہے۔
- ایک **بین وزارتی کمیٹی** تشکیل دی گئی ہے، جس میں نیتی آیوگ مشاورت کو مربوط کرتا ہے اور نفاذ کی تجاویز کو آگے بڑھاتا ہے۔
- **ہنر مندی کے فروغ کے اقدامات** کو این ایس کیو ایف پر مبنی تربیت، ہدف شدہ اسکلنگ مداخلت اور صنعتی کوریڈورز اور سیکٹر مخصوص صنعتوں جیسے کھلونے، چمڑے اور جوتوں کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے صنعت کی ضروریات کے مطابق بنایا جا رہا ہے۔
- **قومی ٹیکسٹائل مینوفیکچرنگ مشن** تشکیل دے رہا ہے، جس میں ایک بنیادی کمیٹی اور فریم ورک کو حتمی شکل دینے کے لیے جاری مشاورت شامل ہے۔

صنعتی توسیع کو فروغ دینے والی سرمایہ کاری

سرمایہ کاری کی رفتار مالی سال 26 میں معاشی نمو کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے، جس میں **مجموعی فکسڈ کیپٹل فارمیشن (جی ایف سی ایف) کا حصہ 30 فیصد کا تخمینہ** لگایا گیا ہے اور پچھلے سال کے مقابلے میں سال کی پہلی ششماہی میں اس میں 7.6 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

سرمایہ کاری کا یہ زور **سرکاری اور نجی دونوں اخراجات میں جھلکتا ہے ۔ جس میں سرکاری سرمائے کے اخراجات مالی سال 19 میں 3.07 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر مالی سال 26 میں 11.21 لاکھ کروڑ روپے** ہو گئے، جبکہ **نجی کارپوریٹ سرمایہ کاری کے اعلانات مالی سال 26 کی پہلی ششماہی میں بڑھ کر 14.6 لاکھ کروڑ روپے** ہو گئے، جو مالی سال 25 میں اسی مدت کے دوران 7.9 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ تھے۔

ہندوستان کے اختراعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے اقدامات

- اے این آر ایف ایکٹ 2023 کے تحت **انوسندھان نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن (اے این آر ایف) کا قیام ہندوستان کے آر اینڈ ڈی ماحولیاتی نظام کی حمایت کرنے والی ایک بڑی ادارہ جاتی اصلاح** ہے۔اس کا مقصد صنعت، تعلیمی اداروں اور حکومت کے درمیان اسٹریٹجک سمت، فنڈنگ سپورٹ اور مضبوط تعاون فراہم کرنا ہے۔
- **انوویشن فنانسنگ کو مضبوط بنانے کے لیے، حکومت نے چھ سالوں میں 1 لاکھ کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ ایک ریسرچ، ڈیولپمنٹ اینڈ انوویشن (آر ڈی آئی) فنڈ کا اعلان کیا، جس میں مالی سال 26 کے لیے 20,000 کروڑ روپے** بھی شامل ہیں، جس کا مقصد ہائی ٹیک آر

اینڈ ڈی میں نجی سرمایہ کاری کو فروغ دینا، جدید ٹیکنالوجی کے منصوبوں کی حمایت کرنا، اسٹریٹجک ٹیکنالوجیز کے حصول کو قابل بنانا، اور ڈیپ ٹیک فنڈ آف فنڈز کو چلانا ہے۔

- 2016 میں **اسٹارٹ اپ انڈیا** کے آغاز کے بعد سے ایک بڑھتا ہوا اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام، جو اب **2 لاکھ سے زیادہ تسلیم شدہ اسٹارٹ اپ** ہے، کاروباری ثقافت کی توسیع کی عکاسی کرتا ہے۔ ہندوستان اب **64 اہم ٹیکنالوجیز میں سے 45 میں سر فہرست پانچ ممالک** میں شامل ہے، جو جدید مینوفیکچرنگ اور صنعتی مسابقت کے لیے اہم شعبوں میں صلاحیتوں کو مضبوط کرتا ہے۔

اختراع پر مبنی مینوفیکچرنگ کی ترقی کے اثرات

ہندوستان کا اختراعی ماحولیاتی نظام نمایاں طور پر مضبوط ہوا ہے، جس نے اعلی قیمت والی مینوفیکچرنگ کی طرف اس کے اقدام کی حمایت کی ہے۔ **ہندوستان کی گلوبل انوویشن انڈیکس کی درجہ بندی 2019 میں 66 ویں سے بہتر ہو کر 2025 میں 38 ویں** نمبر پر پہنچ گئی، جو کم درمیانی آمدنی والے ممالک کے گروپ میں سب سے زیادہ ہے۔

ہندوستان 2024 میں ٹریڈ مارک میں عالمی سطح پر چوتھے، پیٹنٹ میں چھٹے اور صنعتی ڈیزائن میں ساتویں نمبر پر ہے۔ ورلڈ انٹلیکچوئل پراپرٹی آرگنائزیشن (ڈبلیو آئی پی او) **اپنی کاروباری پالیسیوں اور کاروباری ثقافت کے لیے ہندوستان کو عالمی سطح پر 12 ویں نمبر** پر رکھتی ہے۔

دفاعی، خلائی، روبوٹکس، کوانٹم کمپیوٹنگ، اے آئی، بائیوٹیک، جدید مواد، توانائی اور مواصلات **سمیت اہم ٹیکنالوجی ریسرچ آؤٹ پٹ میں ہندوستان عالمی سطح پر سر فہرست چار ممالک** میں شامل ہے۔

بنیادی ڈھانچے کی اصلاحات مینوفیکچرنگ کی توسیع کو آگے بڑھا رہی ہیں

حکومت کی قیادت میں بنیادی ڈھانچہ اور لاجسٹک اصلاحات رابطے، صنعتی بنیادی ڈھانچے اور ہنر مندی کی حمایت میں مسلسل سرمایہ کاری کے ذریعے مینوفیکچرنگ کی توسیع کو قابل بنا رہی ہیں۔

پی ایم گتی شکتی نے **57 وزارتوں اور محکموں میں 1,700 سے زیادہ ڈیٹا تہوں** کو مربوط کرتے ہوئے ایک متحد پلیٹ فارم کے ذریعے بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی کو تبدیل کیا ہے، جبکہ پی ایم گتی شکتی پبلک اور یونیفائیڈ جیو اسپیشل انٹرفیس اب سرمایہ کاری اور لاجسٹک منصوبہ بندی کے لیے **230 ڈیٹا سیٹ** فراہم کرتے ہیں۔ ریاستی سطح پر **27 ریاستوں** نے ریاستی لاجسٹک پالیسیوں کو مطلع کیا ہے اور **28 امنگوں والے اضلاع** پہلے ہی ایریا پلاننگ کے لیے گتی شکتی ڈسٹرکٹ ماسٹر پلان ماڈیول کا استعمال کر رہے ہیں، جو اس کے بعد تمام **112 امنگوں والے اضلاع** تک پھیل جائے گا۔

اس کی تکمیل **نیشنل لاجسٹک پالیسی (این ایل پی)** کرتی ہے جس کے تحت یونیفائیڈ لاجسٹک انٹر فیس پلیٹ فارم (یو ایل آئی پی) کے ذریعے لاجسٹک انضمام کو مضبوط کیا جاتا ہے۔ یہ **11 وزارتوں میں 44 نظاموں** کو جوڑتا ہے، جو **2,000 ڈیٹا فیلڈز** کا احاطہ کرتا ہے، **1,700 سے زیادہ کمپنیوں** کی مدد کرتا ہے، اور **200 کروڑ اے پی آئی لین دین** کو قابل بناتا ہے۔

دریں اثنا صنعتی کوریڈور پروجیکٹوں نے دھولیرا اور گریٹر نوئیڈا جیسے شہروں کو آپریشنل کیا ہے، جس میں **350 صنعتی پلاٹ الاٹ کیے گئے ہیں** اور **2.02 لاکھ کروڑ روپے** کی سرمایہ کاری کی گئی ہے، جس سے بڑے میٹرو سے باہر نئے **مینوفیکچرنگ** مراکز کی مدد کی گئی ہے۔

یہ اقدامات ملک میں مینوفیکچرنگ کی مسابقت کو مستحکم کرنے کے لیے مربوط زور کی عکاسی کرتے ہیں۔ جیسے جیسے نفاذ آگے بڑھتا ہے، توقع ہے کہ ان اقدامات سے صنعتی صلاحیت میں اضافہ ہوگا، عالمی مسابقت میں اضافہ ہوگا اور مینوفیکچرنگ پر مبنی اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔

نتیجہ

ہندوستان کا مینوفیکچرنگ سیکٹر توسیع کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہا ہے، جس کی رہنمائی حکومت کے آتم نر بھر تا کے وژن اور سنکلپ نے مرکزی بجٹ 2026-27 میں بیان کردہ تین اہم ترجیحات میں کی ہے۔ مسابقت، ٹیکنالوجی کو اپنانے، سپلائی چین انضمام اور مہارت کی ترقی پر مسلسل توجہ مرکوز کرنے سے پوزیشن مینوفیکچرنگ کو ترقی کے پائیدار انجن کے طور پر مدد مل رہی ہے۔

یہ کوششیں مل کر مینوفیکچرنگ کو آنے والے سالوں میں عالمی سطح پر مسابقتی، لچکدار اور خود کفیل اقتصادی پاور ہاؤس بننے کی طرف ہندوستان کے سفر کے مرکز میں رکھتی ہیں۔

حوالہ جات

وزارت برائے مالیات

https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.pdf

https://www.indiabudget.gov.in/doc/budget_speech.pdf

https://www.indiabudget.gov.in/doc/impbud2025-26.pdf

وزارت برائے تجارت وصنعت

https://eaindustry.nic.in/eight_core_infra/eight_infra.pdf

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?id=155242&NoteId=155242&ModuleId=3&reg=3&lang=2

شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2219602&reg=3&lang=2

ریزرو بینک آف انڈیا

https://rbidocs.rbi.org.in/rdocs/Publications/PDFs/IOSR111OCT0120257B0D827F5D6C4B9B9A625D35985D8649.PDF

دیگر ریلیزیں

https://www.pmi.spglobal.com/Public/Home/PressRelease/cf844f6598f24d3d97639f641b315fca

پی ڈی ایف کے لئے یہاں کلک کریں

ش ح۔م ح۔ج

Uno-9385

Economy

Union Budget FY 2026-27: Manufacturing Sector Driving India’s Next Growth Phase

(Explainer ID: 157304)